سورة الملك

آيات 24-30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ
مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ
وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ
اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ
عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾ قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ
مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع

مطالعہ حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ " أخرجه أحمد والبخاري ومسلم

نبی کریم ﷺ نے فرمایا مسلمان جب بھی کوئی تکلیف یا کوئی بیماری یا کوئی فکر یا کوئی ملال یا کوئی اذیت یا کوئی غم یہاں تک کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے

قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

قُلۡ - کہہ دیجیئے

هُوَ الَّذِىۡ - وہی تو ہے جس نے

ذَرَاَكُمۡ - پھیلایا تم کو ذَرَأَ پھیلانا، بکھیرنا، نشرواشاعت کرنا....

○ اسی سے لفظ ذُرِيَّة (انسانوں اور جنوں کی اولاد) ذروۃ (چوٹی) نکلے ہیں

فِى الۡاَرۡضِ زمین میں

وَاِلَيۡهِ - اور اسی کے طرف

تُحۡشَرُوۡنَ - تم اکٹھے کیے جاؤگے

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اِن سے کہو، اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں
پھیلایا اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے

Say: "It is He Who has multiplied you through the earth, and to Him shall you be gathered together."

آیت 24

☆ آخرت کی جواب دہی پر ایک عقلی اور واقعاتی دلیل

- کاشتکار، اسکی کھیتی، آبیاری، فصل، اسکی حفاظت اسکا سمیٹنا...
- جس نے تمھیں پیدا کرکے زمین میں پھیلایا انواع واقسام کی نعمتوں سے نوازا، زندگی میں ان سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا وہ کیسے اپنی فصل کو چھوڑ دے گا؟

☆ یہ یوم حساب اور معاد کی تذکیر و یاد دہانی ہے

- جس نے یہ فصل پروان چڑھائی ہے وہی ایک دن اس کو سمیٹے گا اور اکٹھا کرے گا۔ اس کے دانوں کو بھس سے جدا کرے گا اور اس کے کھتے میں جمع کرکے بھس کو جلادے گا

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

وَيَقُوْلُوْنَ - اور کہتے ہیں

مَتٰى - کب

هٰذَا الْوَعْدُ - (پورا ہوگا) یہ وعدہ

اِنْ - اگر

كُنْتُمْ - ہو تم

صٰدِقِيْنَ - سچے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

They ask: When will this promise be (fulfilled)? - If ye are telling the truth.

آیت 25

☆ هٰذَا الْوَعْدُ سے مراد

○ قیامت کا وعدہ (جسکا زیادہ احتمال ہے) یا پھر عذاب کا وعدہ

☆ رسول ﷺ کا کام قیامت کا وقت بتانا نہیں ہے بلکہ اس کی آفت سے خبردار کرنا ہے (نذیر)

☆ غیبی حقیقتوں کے بارے میں کبھی متعین وقت نہیں بتایا جاتا۔ کیونکہ اگر متعین وقت بتا دیا جائے تو انسانوں کی آزمائش ختم ہو جاتی ہے اور وہ حکمت بھی بیکار ہو جاتی ہے جو ایمان بالغیب میں رکھی گئی ہے

☆ اسکا علم و آگہی تو صرف اللہ کے ساتھ ہے جیسا کی اگلی آیت (26) میں ہے

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۲۶

قُلْ - کہہ دیجیئے

اِنَّمَا الْعِلْمُ -اس کے سوا نہیں ہے علم (اس کا علم تو صرف)

عِنْدَ اللّٰهِ - اللہ کے پاس ہے

وَاِنَّمَآ - اور اس کے سوا نہیں ہوں

اَنَا - میں

نَذِيْرٌ - ڈرانے والا

مُّبِيْنٌ - واضح طور پر

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾

کهو، اِس کا علم تو اللہ کے پاس ہے، میں تو بس صاف
خبردار کر دینے والا ہوں

Say: "As to the knowledge of the time, it is with Allah alone: I am (sent) only a clear Warner.

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَلَمَّا - پھر جب

رأى يرَى ، رُؤيةً دیکھنا

رَاَوْهُ - وہ دیکھیں گے اس کو (روزِ حشر کو)

زُلْفَةً - قریب آتا

- زَلَفَ : قریب آنا
- وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ اور جب جنّت قریب لائی جائے گی

سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ - برے (سیاہ) ہو جائیں گے چہرے انکے

- سَآءَ يَسُوءُ سُوءٌ بُرا ہونا -

وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

الَّذِيۡنَ ۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوۡا ۔ کفر کیا تھا

وَقِيۡلَ ۔ اور کہا جائے گا

هٰذَا الَّذِىۡ ۔ یہی تو ہے وہ

كُنۡتُمۡ بِهٖ ۔ جس کا تم

تَدَّعُوۡنَ ۔ تم مانگا کرتے تھے

وَقِيلَ هٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

تَدَّعُونَ

- مادہ: د ع و
- دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً..... بلانا، پکارنا، آواز دینا (I)
- اِسْتَدْعَى يَسْتَدْعِي اِسْتِدْعاءً طلب کرنا، مانگنا (VIII)
- اردو میں: دُعا، داعی (بلانے والا)، دعویٰ، مدّعی (دعوے دار) مدّعا (مقصد، غرض، مطلب، مراد، منشا، خواہش)، استدعا

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ
هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

پھر جب یہ اُس چیز کو قریب دیکھ لیں گے تو اُن سب لوگوں
کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا ہے، اور اُس
وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کے لیے تم
تقاضے کر رہے تھے

آیت 27

☆ وعدۂ الٰہی اور عذاب ۔ کو دیکھ کر منکرین کی حالت

☆ بتایا جائیگا یہ وہی ہے جسکا تم تقاضا کیا کرتے تھے اب اس سے فرار ممکن نہیں

☆ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ 51/14

☆ (ان سے کہا جائے گا) اب چکھو مزا اپنے فتنے کا یہ وہی چیز ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا

قُلۡ - کہہ دیجیئے

اَرَءَيۡتُمۡ - کیا تم نے دیکھا (کیا تم نے سوچا / غور کیا)

اِنۡ - اگر

اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ - ہلاک کردے مجھے اللہ

وَمَنۡ - اور ان کو

مَّعِىَ - جو میرے ساتھ ہیں

اَوۡ رَحِمَنَا - یا رحم فرمائے ہم پر

فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾

فَمَنۡ - تو بھلا کون ہے جو

يُّجِيۡرُ - پناہ دے

- مادہ ج و ر اَجَارَ يُجِيرُ: پناہ دینا، دشمن سے حفاظت میں لینا
- جار: پڑوسی، مددگار، حمایتی، ہمسایہ
- اردو میں دیگر الفاظ: مجاور (ساتھ رہنے والا)، جور (ظلم و زیادتی)

الۡكٰفِرِيۡنَ - کافروں کو

مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ - دردناک عذاب سے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

اِن سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے، کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچالے گا؟

Say: Have you thought? If Allah were to destroy me, and those with me, or if He bestows His Mercy on us,- yet who can deliver the Unbelievers from a grievous Penalty?"

آیت 28

☆ عقلی استدلال کرتے ہوئے کافروں سے سوال

☆ اللہ اگر مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک بھی کر دے تو اس بات کی کیا ضمانت کہ وہ کافروں کو عذاب نہیں دیگا ؟

☆ جب رسول اللہ ﷺ کی دعوت کا آغاز ہوا اور قریش کے مختلف خاندانوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اسلام قبول کرنا شروع کر دیا

☆ آپ ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کے خلاف جادو، ٹونے ، بددعائیں..

☆ خواہ ہم ہلاک ہوں یا خدا کے فضل سے زندہ رہیں، اس سے تمہیں کیا حاصل ہوگا؟ تم اپنی فکر کرو کہ خدا کے عذاب سے تم کیسے بچو گے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

قُلْ - کہہ دیجیئے

هُوَ الرَّحْمٰنُ - وہ رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ - ایمان لائے ہم اس پر

وَعَلَيْهِ - اور اسی پر ہے

تَوَكَّلْنَا - ہمارا بھروسہ

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ - پس عنقریب تم جان لوگے

□ س : حرف استقبال

سَوفَ بھی حرف استقبال

مَنۡ هُوَ - کون ہے جو

فِیۡ - میں ہے

ضَلٰلٍ - گمراہی

مُّبِیۡنٍ - کھلی

کہ صریح گمراہی میں پڑا ہوا کون ہے

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ
هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾

اِن سے کہو، وہ بڑا رحیم ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں، اور
اُسی پر ہمارا بھروسا ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا
کہ صریح گمراہی میں پڑا ہوا کون ہے

Say: He is (Allah) Most Gracious: We have believed in Him, and on Him have we put our trust: So, soon will you know which (of us) it is that is in manifest error.

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

قُلْ - کہو

اَرَءَيْتُمْ - کیا تم نے سوچا

اِنْ - اگر

اَصْبَحَ - ہو جائے

- صَبِحَ : صبح ہونا (اندھیرے کی حالت سے روشنی کا ہو جانا)
- اَصْبَحَ : ہونا (ایک حالت سے دوسری حالت کی تبدیلی کیلیئے)
- فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
- تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی ہوگئے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

مَآؤُكُمْ - تمہارا پانی

غَوْرًا - نیچے اترا ہوا

فَمَنْ - تو کون ہے جو

يَّاْتِيْكُمْ - لائے تمہارے لیے

بِمَآءٍ - پانی

مَّعِيْنٍ - جاری (بہتا ہوا)

پانی کے لیئے قرآن میں دیگر الفاظ

حَمِيْم

اٰن

غَسَّاق

عَذْب

فُرَات

غَور

مَعِيْن

مِلْح

اُجَاج

پانی کے لیئے قران میں الفاظ

حَمِیْم	گرم پانی
اٰن	کھولتا پانی
غَسَّاق	بدبودار پانی (پیپ)
عَذْب	میٹھا پانی
فُرَات	میٹھا پانی (وافر مقدار میں)
غَور	زیرِ زمین
مَعِیْن	سطحِ زمین پر نرمی سے بہنے والا پانی
مِلْح	کھارا پانی
اُجَاج	کڑوا پانی

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ
مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

اِن سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی
زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو اِس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں
تمہیں نکال کر لا دے گا؟

Say: Have you thought: If (all) your water were to disappear into the earth, who then could bring you gushing water?

آیت 30

☆ اقرار توحید کے لیئے عقلی دلیل

☆ اگر اللہ تعالیٰ زمین میں پانی کی سطح نیچی کر دے تو ؟

☆ پانی کی فراہمی کا انحصار - زمین کا نفوذپزیر قشر (permeable crust) اور زمین کا نفوذ ناپزیر قشر (impermeable crust)

☆ زمین کی یہ ساخت اور خصوصیت - اللہ کی قدرت اور رحمت کا نمونہ

☆ اگر یہ سوتے خشک ہو جائیں تو اللہ کے سوا کسی میں یہ طاقت ہے کہ ان سوتوں کو پھر سے جاری کر دے؟ اگر نہیں ہے، اور تم جانتے ہو کہ نہیں ہے، تو پھر عبادت کا مستحق خدا ہے، یا تمہارے وہ معبود

سورۃ الملک
پیراگراف 1
آیات 4-1
دعوتِ توحید
مقصد تخلیقِ انسانی
پیراگراف 2
آیات
11- 5
انکارِ رسالت
بدترین انجام
کا باعث ہوگا
پیراگراف 3
آیت 12
پیغامِ توحید و
رسالت پہ
ایمان لانے
والوں کیلیئے
اجر کا وعدہ
پیراگراف 4
آیات
17-13
عجائباتِ قدرت سے
توحید کا اثبات
پیراگراف 5
آیات
23-18
جزاوسزا پہ
تاریخی اور
توحید پہ آفاقی
و نفسی
دلائل
پیراگراف 6
آیات
28-24
منکرین کے
لیئے قیامت
کی آفت
سے انذار
پیراگراف 7
آیات 30-29
ایک عقلی دلیل
کے ذریعے اثباتِ توحید و
تردید شرک

سورۃ کا مرکزی مضمون

- توحید پر
  - آفاقی، انفسی، تاریخی اور عقلی دلائل
- ان دلائل سے توحید کے ساتھ ساتھ رسالت اور امکانِ آخرت کو ثابت کیا گیا ہے
- شرک کی تردید کی گئی ہے
- کہ ایمان لا کر نیک عمل کرو یہی زندگی اور موت کی ایجاد کا مقصدِ آزمائش ہے